P31_

امواجِ خوبی

خوب محمد چشتی

سائز:۔ 23×12½ سطور:۔ 11 اوراق:۔ 370

جدول:۔ 16×7½ (آخری اوراق پر جدول بنی ہوئی نہیں ہے)

خط:۔ نسخ و نستعلیق موضوع:۔ تصوف۔

زبان:۔ فارسی حالت:۔ مجلد

آغاز:۔ قصیدہ براعت استہلال۔ امابعد حکایت تمثیل عذر خواہی و تاریخ کتاب آغاز کتاب خوب ترنگ با ترجمہ شرح نما۔

اختتام:۔ من عرف اللّٰہ کل لسانہ

نوٹ:۔ اس کی جلد پر خوب ترنگ لکھا ہوا ہے جو غلط ہے۔ یہ کتاب خوب ترنگ کا فارسی ترجمہ ہے مسمیٰ با مواج خوبی۔

ذات وصفات واسماء وافعال جہاں انکی جمع وتفصیل ایک ہی حال میں مجتمع ہے وہاں اسکی مثال تخم سے دی جاتی ہے۔ کہ وہ مرتبہ جمع ہے۔ اور بیخ وشاخ وبرگ وشگوفہ ومیوہ اسکی تفصیل ہے۔ اسی طرح اسی شجر میں بیج بھی ہوتا ہے یہ جمع وتفصیل کی دوسری مثال ہے۔ توحید اسقاط اضافات مراتب وجود مرتبہ محمدیہ اعیان ثابتہ وغیرہ کا مفصل ذکر ہے۔ مصنف نے اپنے پیرو مرشد شیخ کمال محمد سیستانی المتوفی ۹۸۱ھ (ذکر محبوب اسکا مادہ ہے) سے اور دوسرے بزرگوں سے یہ علم توحید سیکھا

خصوصاً اول الذکر سے گجری زبان میں خوب ترنگ کہی تھی یہ کتاب اسی کا ترجمہ ہے شرح نما علاوہ اس نسخہ میں ورق ۱۰ تک گجری متن ایک صفحہ پر اور اسکا فارسی ترجمہ دوسرے صفحہ پر دیا ہے۔ لیکن اسکے بعد گجری متن اور فارسی ترجمہ مخلوط ہے۔.........

۲ خوب ترنگ کی تاریخ تصنیف اس طرح نظم کی گئی ہے ؎

نسخہ کی تاریخ اسس تھانہ ٭ پای عدد ہر مصرعے مانہہ۔
خوب محمد کنے بچار... ٭ چودہ گھاٹ اوس برس ہزار۔ (۹۸۶ھ)
دوجا چاند سو تھا شعبان ٭ دلیس دوشنبہ کیا بیان

۳ خوب ترنگ کی زبان کے بارے میں کہتے ہیں ؎

جیوں میری بولی منہ بات ٭ عرب عجم مل ایک سنگھات
جیوں دل عرب عجم کی بات ٭ سن بولی، بولی گجرات

۴ اپنے پیرو مرشد اور کتاب نام کے بارے میں ؎

میں مرشد تھے سنان بیان ٭ وی مرشد صاحب عرفان
جنی مجھے سکھلایا دین ... ٭ جن تھیں مجھ دل ہوا یقین
جیلانی بسطامی شاہ — ٭ بغدادی جس چھتر کلاہ ---
وارث محمد برتھانو ٭ شیخ کمال محمد نانو ---
ان تھیں میں سنیاں دن رات ٭ اس میں یاد رہی کچھ بات
وہ جیوں منجہ کون آئی ترنگ ٭ جمع کیئے تس تس ڈھنگ
خوب ترنگ اس دیا خطاب ٭ مدح رسول اللہ کی بات